M. A. Urdu Programme
ASSIGNMENT

(For July 2022 - January 2023 Sessions)

Special Study of Meer Taqi Meer and Mirza Ghalib

(MUD-010)

میر تقی میرؔ اور مرزا غالبؔ کا خصوصی مطالعہ

School of Humanities
Indira Gandhi National Open University
Maidan Garhi, New Delhi-110068

اسائن منٹ

ایم۔اے اردو پروگرام

یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے کورس کو دل لگا کر پڑھا اور سمجھا ہو گا، جس کی جانچ پرکھ کے لیے آپ کے کورس میں ایک اسائن منٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اسائن منٹ آپ کے پروگرام کی از خود مسلسل جانچ پرکھ کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہے۔ اس لیے ہر کورس کا ایک سائن اپنے مقررہ وقت میں جمع کرنا ضروری ہے تا کہ آپ امتحان میں بیٹھنے کے لائق ہو سکیں۔ اسائن منٹ جمع کیے بغیر آپ امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ اسائن منٹ ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ(TMA) ہے جو پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے اور سو(100) نمبروں پر مشتمل ہے۔

مقصد:

اس اسائن منٹ سے یہ پتہ لگانا ہے کہ فراہم کیے گئے مواد سے آپ نے کس قدر فائدہ اٹھایا ہے۔ در اصل یہ اسائن منٹ آپ کی صلاحیت میں نکھار پیدا کرنے اور معلومات میں اضافے کا باعث ہو گا۔ دوران مطالعہ آگر آپ کو اپنے کورس کی اکائیوں کے متعلق مزید تفہیم و تسکین درکار ہو تو اس کے لیے اپنے اسٹڈی سنٹر کے کاؤنسلر سے معاونت لے سکتے ہیں۔

مشورہ:

سوالوں کو غور سے پڑھیے اور ان نکات کو سمجھیے جن پر سوالات کی بنیاد ہے۔ ضروری باتیں نوٹ کر لیجیے اور انہیں ربط کے ساتھ پیش کیجیے۔ سوالوں کے جواب کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کیجیے۔ اکائیوں کی عبارت کو ہو بہو نقل کرنے سے گریز کیجیے۔ سوالوں کے جوابات محتاط ہو کر تجزیاتی انداز میں تحریر کیجیے۔ مضمون نما سوالات کو شروع میں تمہید اور آخر میں اخذ شدہ نتائج کے ساتھ لکھیے۔ تمہید میں بتائیے کہ آپ نے سوال کو کس طرح سمجھا ہے اور جواب کس طرح پیش کرنے جا رہے ہیں۔ آخر میں سوال کے جواب کو سمیٹ کر نتیجہ اخذ کیجیے اور جواب دینے کے لیے دوسری کتابوں سے بھی استفادہ کر کے حوالہ درج کر سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کا مطالعہ وسیع تر ہو گا اور موضوع پر آپ کی گرفت مظبوط ہو گی۔

آپ کو اپنے جوابات کے سلسلے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ:

- منطقی نوعیت کے ہوں۔
- جملے اور پیراگراف کے درمیان ربط ہو۔

● خیال اور طرز تحریر میں مطابقت ہو۔

● سوالوں کا اتنا ہی جواب دیجیے جتنا پوچھا گیا ہے۔

ہدایت:

اتنا یاد رکھیے کہ سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اسائن منٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تا کہ گم ہونے کی صورت میں حوالے کے لیے آپ کے پاس اپنا اسائن منٹ موجود رہے۔ ہماری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

اپنا اسائن منٹ لکھنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے:

1۔ پروگرام گائڈ میں اسائن منٹ سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کیجیے۔

2۔ اپنا نام، رول نمبر اور تاریخ کاپی کے پہلے حصہ کی بائیں جانب لکھیے۔

3۔ کاپی کے بیچ میں کورس کا نام، اسائن منٹ نمبر اور اپنے اسٹڈی سنٹر کا نام لکھیے۔

4۔ آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائن منٹ جمع نہیں کیا تو سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔

5۔ اپنے اسائن منٹ کے لیے فل اسکیپ سائز کا کاغذ کا استعمال کیجیے۔

6۔ جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔

7۔ اسائن منٹ اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔

8۔ اسائن منٹ آپ اپنے اسٹڈی سنٹر پر جمع کیجیے۔

آپ اپنے اسائن منٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ اس طرح پر کیجیے:

کورس کا عنوان (اردو)_______________________ / _______________________Course Title

اسائن منٹ نمبر_______________________رول نمبر__________________________________

نام (اردو)_______________________ / ____________________________Name in English

اسٹڈی سنٹر کا نام____

Note:

Last date for submission of Assignment

For December Examination: 31st October

For June Examination: 30th April

Good Luck!

MUD-010 میر تقی میرؔ اور مرزا غالبؔ کا خصوصی مطالعہ

ٹیوٹر مارکڈ اسائن مینٹ

Course Code:	MUD-010
Course Title:	میر تقی میرؔ اور مرزا غالبؔ کا خصوصی مطالعہ
Assignment Code:	MUD-010/TMA/2022 - 2023
Coverage:	All 6 Blocks
Marks:	100

ہدایت:- تمام سوالوں کے جواب مطلوب ہیں اور سبھی سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

سوال1۔ میرؔ کی غزل گوئی کا جائزہ لیجیے۔

یا

غالبؔ کی غزل گوئی کی انفرادیت کو مثالوں سے واضح کیجیے۔

سوال2۔ میرؔ کے نمائندہ معاصرین پر ایک جامع مضمون سپرد قلم کیجیے۔

یا

غالبؔ کے سوانحی کوائف تحریر کیجیے۔

سوال3۔ میرؔ کی قصیدہ نگاری کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

یا

غالبؔ کی قصیدہ نگاری کے امتیازات کو مدلل واضح کیجیے۔

سوال4۔ غالب کی خطوط نگاری پر تنقیدی اظہار خیال کیجیے۔

یا

میر تقی میرؔ کے تذکرہ "نکات الشعرا" پر تنقیدی روشنی ڈالیے ۔

سوال5۔ مندرج ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔

نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا

کاو کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

جذبۂ بے اختیارِ شوق دیکھا چاہیے
سینۂ شمشیر سے باہر ہے دم شمشیر کا

آگہی دامِ شنیدن جس قدر چاہے بچھائے
مدعا عنقا ہے اپنے عالمِ تقریر کا

بس کہ ہوں غالبؔ اسیری میں بھی آتش زیرِ پا
موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا

یا

میں کون ہوں اے ہم نفساں! سوختہ جاں ہوں
اک آگ میرے دل میں ہے جو شعلہ فشاں ہوں

لایا ہے میرا شوق مجھے پردے سے باہر
میں ورنہ وہی خلوتیِ رازِ نہاں ہوں

جلوہ ہے مجھی سے لبِ دریائے سخن پر
صد رنگ مری موج ہے طبعِ رواں ہوں

دیکھا ہے مجھے جس نے سو دیوانہ ہے میرا
میں باعثِ آشفتگیِ طبعِ جہاں ہوں

تکلیف نہ کر آہ مجھے جنبشِ لب کی
میں صد سخن آغشتہ بہ خوں زیرِ زباں ہوں